اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ لِیُذْھِبَ عَنْکُمُ الرِّجْسَ اَھْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَھِّرَکُمْ تَطْہِیْرًا
اربعینِ اہلبیت اطہار
علیہم السلام و رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
ترتیب و تدوین
صاحبزادہ سید شبیہ الحسن موسوی
تحریکِ عظمتِ آل و اصحابِ رسول ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

لی خمسۃ اطفی بھا حر الوباء الحاطمۃ
المصطفی والمرتضی وابناھما والفاطمۃ

# اربعینِ اہلبیتِ اطہار

علیہم السلام ورضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین

شرف انتساب بحضور سابع تاجدار اقلیم ولایت، نفس زکیہ، عبد الصالح، باب الحوائج،
سید الاسخیاء، کاظم الغیظ سیدنا امام موسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
فکر و فن، قلم و قرطاس، انہیں کی عطاء کا اعجاز ہے
انہیں کی نظر کے طفیل ہی یہ نذرانہ عقیدت انہیں کی نذر کرتا ہوں
گر قبول افتد زہے عز و شرف

ہدیہ
جد بزرگوار فخر السادات سید محمد سلیمان شاہ کاظمی قادری رحمتہ اللہ علیہ کے نام پہلی کاوش کا ہدیہ
جن کے درس سے قلب و نظر سرشار مودت اہلبیت اطہار علیہم الرضوان ہے۔

مرتب
صاحبزادہ سید شبیہ الحسن موسوی
صدر تحریک عظمت آل واصحاب رسول یوتھ ونگ

تحریک عظمت آل واصحابِ رسول ﷺ

| | | |
|---|---|---|
| کتاب | : | اربعین اہلبیت علیہم السلام |
| مرتب | : | صاحبزادہ سید شبیہ الحسن موسوی |
| بار اشاعت | : | اوّل |
| سن اشاعت | : | ۱۰ محرم الحرام ۱۴۴۲ ہجری، اگست ۲۰۲۲ |
| ناشر | : | تحریک عظمت آل واصحاب رسول پاکستان |
| تعداد | : | ۱۱۰۰ |

ملنے کا پتہ:
مرکزی دفتر تحریک عظمت آل واصحابِ رسول
۱۵۸۔ بی۔ سبزہ زار لاھور
رابطہ: 0347 8428940

## ﴿حدیث نمبر:۱﴾
## اھلبیت اطہار علیہم السلام سے محبت واجب ہے

عن بن عباس قال لما نزلت قل لا اسالکم علیه اجرا لا المودة فی القربیٰ قالوا یا رسول الله من قرابتها ھولا الذین وجبت علینا مودتھم قال علی فاطمة وابنا ھا علیھم السلام.[1]

سیدنا عبد اللہ بن عباس رضوان اللہ علیہم اجمعین سے روایت ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی (قل لا اسالکم علیہ اجرا الا المودۃ فی القربیٰ سورۃ الشوریٰ آیت ۲۳) ”اے نبی! کہہ دو کہ میں تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتا مگر رشتہ داری کی محبت“ صحابہ کرام نے پوچھا: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ کے وہ کون رشتہ دار ہیں جن کی محبت ہم پر واجب ہے؟ فرمایا: علی کرم اللہ وجہہ الکریم، سید فاطمۃ الزہرا علیہا السلام اور ان کے دونوں بیٹے۔

## ﴿حدیث نمبر:۲﴾
## اھل بیت رسول علیہم السلام اھل زمین کے لئے امان ہیں

عن علی قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم النجوم امان لاھل السماء اذا ذھبت النجوم ذھب اھل السماء واھل بیتی امان الاھل الارض فاذا ذھب اھل بیتی ذھب اھل الارض۔[2]

1 : فضائل الصحابة امام احمد بن حنبل، باب: فضائل علی علیه السلام حدیث نمبر: ۱۱۴۱
2 : : فضائل الصحابة امام احمد بن حنبل، باب: فضائل علی علیه السلام حدیث نمبر: ۱۱۴۵

شیر خدا سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم روف الرحیم محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ستارے آسمان والوں کے لئے امان ہیں، جب ستارے مٹ جائیں گے تو آسمان والے بھی ختم ہو جائیں گے اور میرے اہل بیت علیہم السلام زمین والوں کے لئے امان ہیں۔ جب یہ ختم ہو جائیں گے تو زمین والے بھی ختم ہو جائیں گے۔

---

﴿ حدیث نمبر: ۳ ﴾

## سیدہ فاطمہ الزہرا علیہا السلام امت محمدیہ میں سب سے زیادہ عزت والی ہیں

حدثنا محمد بن ابراهيم قثنا ابومسعود قال نا معاوية بن عمرو قثنا محمد بن بشر عن عبيد الله بن عمر عن زيد بن اسلم عن ابيه قال الما بويع لابي بكر بعد النبي صلى الله عليه وسلم كان على والزبير بن العوام يد خلان على فاطمة فيشاورانها فبلغ عمر فدخل على فاطمة فقال يا بنت رسول الله ما احد من الخلق احب الينا من ابيك وما احد منا الخلق بعد ابيك احب الينا منك۔[3]

زید بن اسلم رحمہ اللہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد جب سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ سے بیعت کی گئی تو مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم اور سیدنا زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ بغرض مشورہ سیدہ فاطمہ علیہا السلام کے پاس تشریف لائے۔ جب سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو اس کا پتا لگا، وہ بھی آ کر کہنے لگے: دختر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مخلوق میں آپ کے اباجان صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر ہمیں کوئی محبوب نہیں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد مخلوق میں آپ علیہا السلام سے زیادہ عزت والا کوئی نہیں۔

---

3 فضائل الصحابة امام احمد بن حنبل، خير هذه الامة بعد نبيها حديث نمبر: ۵۳۲

## ﴿ حدیث نمبر: ۴ ﴾

# حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کے حقدار کون ہیں؟

عن علی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: شفاعتی لامتی من احب اھل بیتی۔[4]

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا؛ میری شفاعت میری اُمت کے اُن افراد کے لیے ہے جو میرے اہل بیت علیہم السلام سے محبت کریں۔

---

## ﴿ حدیث نمبر: ۵ ﴾

# اھلبیت اطہار علیہم السلام سے محبت کرنے والوں کے لئے انعام

عن علی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اربعۃ انا لھم شفیع یوم القیامۃ: المکرم لذریتی والقاضی، لھم حوائجھم ، الساعی لھم امورھم عندما اضطروا والمحب لھم بقلبہ ولسانہ۔[5]

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا چار لوگ ہیں قیامت کے روز میں ان کو شفیع ہونگا۔

1. میرے اہلبیت علیہم السلام کی عزت کرنے والے
2. اُن کی حاجات کو پوری کرنے والے

4 تاریخ بغداد، جلد نمبر: ۲ ، حدیث نمبر: ۵۱۳
5 ذخائر العقبی فی مناقب ذوی القربی، باب: خیر ھذہ الامۃ بعد نبیھا

3. اُن کی مشکلات کے حل کے لیے کوشش کرنے والے
4. دل وجان کے ساتھ اُن سے محبت کرنے والے

---

﴿ حدیث نمبر:٦ ﴾

## مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت ہے

حدثنا محمد بن يونس قال حدثني ابي قثنا محمد بن سليمان بن المسمول المخزومي عن عبدالعزيز بن ابي داود عن عمرو بن ابي عمرو عن المطلب بن عبد الله بن حنطب عن ابيه قال خطبنا رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الجمعة فقال يا ايها الناس قدموا قريشا ولا تقدموها وتعلموا منها ولا تعلموها قوة رجل من قريش تعدل قوة رجلين من غيرهم وامانة رجل من قريش تعدل امانة رجلين من غيرهم يا ايها الناس اوصيكم بحب ذي اقربها اخي وابن عمي علي بن ابي طالب فانه لا حبه الا مومن ولا يبغضه الا منافق من احبه فقد احبني ومن ابغضه فقد ابغضني ومن ابغضني عذبه الله عزوجل۔[6]

عبد اللہ بن حنطب رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جمعہ کے دن خطبہ میں ارشاد فرمایا: اے لوگو! قریش سے آگے مت ہونا بلکہ ان کو آگے کرو اور قریش سے سیکھو ان کو مت سیکھاؤ۔ ایک قریشی شخص کی قوت دو آدمیوں کے برابر ہے اور ایک قریشی کی امانت دو آدمیوں کی امانت کے برابر ہے۔ لوگو! میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ میرے چچازاد بھائی علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم کے ساتھ محبت کرو۔ کیونکہ ان سے محبت مومن کرتا ہے اور بغض منافق رکھتا ہے جس نے ان سے محبت کی تو اس سے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا اور جس نے مجھ سے بغض رکھا تو اللہ جل جلالہ اس کو عذاب دے گا۔

---

6 فضائل الصحابہ امام احمد بن حنبل باب فضائل علی السلام:١٠٦٦

### ﴿ حدیث نمبر:۷ ﴾

## حسنین کریمین علیہم السلام جنتی نوجوانوں کے سردار

عن ابی سعید الخدری قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحسن والحسين سيدا شباب اهل الجنة[7]

سیدنا ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا:

مولا حسن علیہ السلام اور مولا حسین علیہ السلام تمام جنتی جوانوں کے سردار ہیں۔

---

### ﴿ حدیث نمبر:۸ ﴾

## حسنین کریمین علیہم السلام کے بنا محبت رسول کا دعویٰ مقبول نہیں ہے

عن سالم بن ابی حفصة قال سمعت ابا حازم يقول انى لشاهد يوم مات الحسن عليه السلام وذكر القصة فقال ابو هريرة سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من احبهما فقد احبنى ومن ابغضهما فقد ابغضنى[8]

ابو حازم رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں مولا حسن علیہ السلام کی وفات کے دن موجود تھا، جب یہ قصہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کیا گیا تو انہوں نے بیان کیا کہ میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے جو ان دونوں (مولا حسن علیہ السلام و مولا حسین علیہ السلام) سے محبت کرتا ہے وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے بغض رکھتا ہے وہ مجھ سے بغض رکھتا ہے۔

7 فضائل الصحابة امام احمد بن حنبل، باب: فضائل الحسن و الحسين رضى الله عنهما حديث نمبر:۱۳۶۸
8 ضائل الصحابة امام احمد بن حنبل باب: فضائل الحسن والحسين رضى الله عنهما حديث نمبر:۱۳۷۸

## ﴿ حدیث نمبر:۹ ﴾

# جبرائیل امین علیہ السلام بارگاہ رسالت میں خون سے سرخ مٹی لائے

عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ، أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ: يَا رَسُوْلَ اللهِ، إِنِّيْ رَأَيْتُ حُلُمًا مُنْكَرًا اَللَّيْلَةَ . قَالَ: وَمَا هُوَ ؟ قَالَتْ: إِنَّهُ شَدِيْدٌ. قَالَ: وَمَا هُوَ ؟ قَالَتْ: رَأَيْتُ كَأَنَّ قِطْعَةً مِنْ جَسَدِكَ قُطِعَتْ وَوُضِعَتْ فِيْ حِجْرِيْ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأَيْتِ خَيْرًا، تَلِدُ فَاطِمَةُ إِنْ شَاءَ اللهُ غُلَامًا فَيَكُوْنُ فِيْ حِجْرِكِ. فَوَلَدَتْ فَاطِمَةُ الْحُسَيْنَ فَكَانَ فِيْ حِجْرِيْ كَمَا قَالَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَدَخَلْتُ يَوْمًا عَلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعْتُهُ فِيْ حِجْرِهِ ، ثُمَّ حَانَتْ مِنِّيْ اِلْتِفَاتَةٌ ، فَإِذَا عَيْنَا رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُهْرِيْقَانِ الدُّمُوْعَ . قَالَتْ: فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللهِ ، بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّيْ ، مَا لَكَ ؟ قَالَ: أَتَانِيْ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَخْبَرَنِيْ أَنَّ أُمَّتِيْ سَتَقْتُلُ اِبْنِيْ هَذَا، فَقُلْتُ: هَذَا ؟ قَالَ: نَعَمْ ،وَأَتَانِيْ بِتُرْبَةٍ مِنْ تُرْبَتِهِ حَمْرَاء - رواه البيهقى فى دلائل النبوة۔[9]

حضرت ام الفضل بنت حارث رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ وہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیں یارسول اصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں نے آج رات ایک خوف ناک خواب دیکھا ہے، سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا آپ نے کیا خواب دیکھا؟ عرض کرنے لگیں وہ بہت ہی فکر کا باعث ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا وہ کیا ہے؟ عرض کرنے لگیں: میں نے دیکھا گویا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسد اطہر سے ایک ٹکڑا کاٹ دیا گیا اور میری گود میں رکھ دیا گیا۔ حضورا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نے بہت اچھا خواب دیکھا ہے، ان شاء اللہ سیدہ فاطمہ علیہا السلام کو صاجزادے تولد ہونگے اوروہ آپکی گود میں آئینگے چنانچہ ایسا ہی ہوا، سیدہ فاطمہ علیہا السلام کو حضرت امام حسین علیہ السلام تولد ہوئے اوروہ میری گود میں آئے جیسا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بشارت دی تھی، پھر ایک روز میں حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت بابرکت میں

9 دلائل النبوۃ للبیہقی: حدیث نمبر:۲۸۰۵

حاضر ہوئی اور حضرت حسین علیہ السلام کو آپ کی خدمت بابرکت میں پیش کیا پھر اسکے بعد کیا دیکھتی ہوں کہ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چشمان اقدس اشکبار ہیں، یہ دیکھ کر میں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان !اشکباری کا سبب کیا ہے ؟حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جبرئیل علیہ السلام نے میری خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: عنقریب میری امت کے کچھ لوگ میرے اس بیٹے کو شہید کرینگے ۔ میں نے عرض کیا سرکار کیا وہ اس شہزادے کو شہید کرینگے؟ سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں! اور جبرئیل امین علیہ السلام نے اس مقام کی سرخ مٹی میری خدمت میں پیش کی۔

---

## حدیث نمبر:۱۰

# نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود اپنے بیٹے شہزادہِ گلگوں قبا امام حسین علیہ السلام کا خون مطہر جمع کرتے رہے

وعن ابن عباس رضی اللہ عنھما انه قال: رایت النبی صلی اللہ علیه وآله وسلم فیمایری النائم ذار یوم بنصف النھار، اشعث اَغبَر بیدہٖ قارورۃ فِیھا دم، فقلت: بِاَبِی اَنت و امی،مَا ھذا؟ قال ھذا دَم الحسین و اصحابہٖ ولم اَزل التقطه مُنذالیوم ۔داحصی ذلك الوقت فاجدقُتل دلك الوقت۔[10]

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے ایک روز نصف النہار کے وقت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ کے بال پراگندہ ہیں اور جسم اطہر غبار آلود ہے، آپ کے ہاتھ میں خون کی بوتل ہے، میں نے عرض کیا میرے والدین آپ پر قربان ہوں، یہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ مولا حسین علیہ السلام اور اُن کے ساتھیوں

10 مسند اما احمد بن حنبل (۱/۲۴۲ حدیث نمبر ۲:۲۵)

کا خون ہے، میں آج صبح سے اکھٹا کر رہا ہوں، میں نے اُس وقت کو یاد رکھا اور بعد میں مجھے معلوم ہوا کہ اُسی وقت انہیں شہید کیا گیا تھا۔

﴿ حدیث نمبر:۱۱ ﴾

## وصال نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور شہادت امام حسین علیہ السلام پر مخلوق خدا کا گریہ ایک جیسا تھا

حدثنا القاسمُ بن عبادٍ الخطابيُّ، ثنا سُويدبنُ سعيدٍ، ثنا عَمروبنُ ثابتٍ، قال: قالت أُمُّ سلمةَ: ما سمعت نَوحَ الجنِّ منذ قبضَ النّبيُّ صلى الله عليه وآله وسلم إلّا الليلةَ، وما ارى ابنى الّا قد قتلَ۔تعنى الحسين رضى الله عنه۔فقالتُ لجاريتها: اخرجى فسلى فاخبرت انّهٗ قد قتل،[11]

حضرت عمرو بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حضرت ام سلمہ علیہا السلام نے فرمایا: ایک اُس دن میں نے جنوں کا گریہ سنا جس دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وصال ہوا اور دوسرا حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کی رات میں نے یہی خیال کیا کہ میرا بیٹا امام حسین علیہ السلام شہید ہو گیا ہے۔ پس آپؑ نے لونڈی سے فرمایا: باہر نکل کر لوگوں سے دریافت کرو، پس اُسے بتایا گیا کہ مولا امام حسین علیہ السلام شہید کر دیے گئے ہیں۔

11 المعجم الکبیر الطبرانی حدیث نمبر:۲۸۳۹

## ﴿ حدیث نمبر: ۱۲ ﴾

# حضرت اُم سلمہ علیہا السلام نے خونِ حسین علیہ السلام سے سرخ مٹی ساری زندگی اپنے پلّو سے باندھے رکھی

عن انس قال: استاذن ملك المطر ان ياتِيَ النبی صلی الله علیه وآله وسلم فاُذِنَ له، فقال لامِ سلمة احفظی علینا الباب، لایدخل أحد فجاء الحسینُ بن علیٍ فوثب حتی دخل، فجعل یصعدُ علیٰ منکب النبی صلی الله علیه وآله وسلم، فقال له الملك: اتحبُّهٗ؟ قال النبی نعم۔ قال: فانَّ اُمّتك تقتلهٗ، وان شئت اریتك المکان، الذی یقتل فیه۔ قال: فضرب بیدہٖ، فاراهُ تُرابًا احمر۔ فاخذت اُمُّ سلمةَ ذلك التراب، فصرَّتهُ فی طرف ثوبها، قال: فکنّا نسمعُ یقتل بِکربلاء۔[12]

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں بارش کے فرشتے نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہونے کی اجازت طلب کی تو اُسے اجازت مل گئی، آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا ہم پر دروازے کی حفاظت کرنا کہ کوئی داخل نا ہو پھر حضرت حسین بن علی علیہما السلام آئے چھلانگ لگا کر اندر چلے گئے، وہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شانہ مبارک پر چڑھنے لگے فرشتے نے آپ سے کہا کیا آپ اِن سے محبت کرتے ہیں؟ نبی اکرم نے فرمایا ہاں، فرشتے نے کہا بے شک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت انہیں شہید کر دے گی اور اگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چاہیں تو میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ جگہ دیکھا سکتا ہوں جہاں انہیں شہید کیا جائے گا۔ روای بیان کرتے ہیں کہ فرشتے نے اپنا ہاتھ مارا اور آپ کو سرخ مٹی دیکھائی۔ اُم سلمہ علیہا السلام نے وہ مٹی لی اور اسے اپنے کپڑے کے ایک کونے میں باندھ لیا۔ روای بیان کرتے ہیں ہم یہ سُنا کرتے تھے کہ حضرت مولا حسین علیہ السلام کربلا میں شہید کیے جائیں گے۔

12 دلائل النبوة للبیہقی جلد:٦ صفحہ نمبر:٤٦٩، ۔٢) مسند امام احمد جلد:٣ صفحہ نمبر:٢٤٢

### ﴿حدیث نمبر: ۱۳﴾

## محبوبِ رب کبریا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت و صورت کے سب سے زیادہ مشابہ کون؟

عن عائشة ام المؤمنين قالت: ما رايت احدًا اشبهَ سمتاً و دلاًّ و هدياً برسول الله فی قيامها و قعودها من فاطمة بنت رسول الله۔[13]

اُم المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ علیہا السلام فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت سیدہ خاتون جنت فاطمۃ الزہر علیہا السلام سے بڑھ کر صورت، سیرت، اخلاق و اوصاف میں اور نشست و برخاست میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشابہ کسی کو نہیں دیکھا

### ﴿حدیث نمبر: ۱۴﴾

## آل محمد علیہم السلام سے محبت کرنے والا بروز قیامت اعلیٰ درجے میں ہو گا

عن علی بن جعفر بن محمد قال حدثنی اخی موسیٰ بن جعفر عن ابیه جعفر بن محمد عن ابیه محمد بن علی عن ابیه علی بن الحسین عن ابیه عن جدہٖ علی رضی الله عنهم انَّ النبی صلی الله علیه وسلم اخذ بید الحسن و الحسین فقال: من احبنی و احب هذین و اباهما و امهما کان معی فی درجتی یوم القیامة۔[14]

13 :جامع الترمذی، باب: فی فضل فاطمہ بنت رسول حدیث نمبر: ۳۸۷۲

14 ۱)مسند امام احمد جلد:۱ حدیث نمبر:۵۷۶۔۲) کنز العمال جلد:۱۲ حدیث نمبر:۳۴۱۶۱

حضرت علی بن جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت موسیٰ بن جعفر (حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ) نے روایت کیا جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ انہوں نے اپنے والد محمد بن علی رضی اللہ عنہ انہوں نے اپنے والد علی بن حسین رضی اللہ عنہ انہوں نے اپنے والد مولا حسین بن علی علیہما السلام سے اور دادا مولا علی علیہ السلام سے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مولا حسن و، مولا حسین علیہما السلام کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا جو کوئی مجھ سے محبت کرے اور ان دونوں سے محبت کرے اور انکے باپ اور ماں سے محبت کرے وہ قیامت کے دن میرے ساتھ میرے درجے میں ہو گا۔

﴿ حدیث نمبر:۱۵ ﴾

# امام عالی مقام سیدنا حسین علیہ السلام کا مرتبہ کتنا بلند ہے صحابی رسول حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ کے عمل سے ثابت ہے

عن ابی المهزم انه قال: كنا مع جنازة امرأة ومعنا أبوهريرة فجيء بجنازة رجل فجعله بينه وبين المرأة فصلى عليهما، فلما أقبلنا أعيا الحسين فقعد فی الطريق، فجعل أبوهريرة ينفض التراب عن قدميه بطرف ثوبه، فقال الحسين: يا أبا هريرة، وأنت تفعل هذا؟ قال أبوهريرة: دعنی، فوالله لو يعلم الناس منك ما اعلم لحملوك على رقابهم۔[15]

ایک مرتبہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جنازہ پڑھا کر واپس آرہے تھے اور مولا حسین علیہ السلام بھی ان کے ساتھ تھے۔ راستے میں مولا حسین علیہ السلام کو تھکاوٹ کا احساس ہوا تو وہ کچھ دیر کے لیے بیٹھ گئے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ آگے بڑھے اور اپنی چادر کے پلو سے حسین علیہ السلام کے جوتوں سے گرد صاف کرنے لگے۔ مولا حسین علیہ السلام نے فرمایا: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ آپ ایسا کر رہے ہیں؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ جوابا کہنے لگے: مجھے چھوڑ دیجیے، آپ کے

15 بحوالہ: ابن عساکر ۱۲۸/۷۔ سیر اعلام النبلاء ۳/۲۸۶

(مقام و مرتبے) کے متعلق جو میں جانتا ہوں، اگر لوگوں کو پتا چل جائے تو آپ کو اپنی گردنوں پہ اٹھا کر پھرا کریں!!

﴿ حدیث نمبر:۱۶ ﴾

## امام عالی مقام سیدنا حسین علیہ السلام، اول الخلق و رحمت کل جہاں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم پر ہیں

حدثنا الهيثم بن خلف الدوری نا الحسن بن حماد الوراق نا وكيع بن الجراح عن معاوية بن ابی مزرد عن ابيه عن ابی هريرة قال رايتُ النبی صلی الله عليه وسلم وقد اخذ بيدی الحسين بن علی وقد وضع قدم الحسين علی ظهر قدميه وهو يقول ترق عين بقة، ترق عين بقة ۔[16]

سیدنا ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ مولا حسین علیہ السلام کے دونوں ہاتھوں کو پکڑا اور اُن کے پاؤں کو اپنے پاؤں پر رکھ کر فرمایا: چڑھ ھو! یہ بہنے والا چشمہ ہے، چڑھ ھو یہ بہنے والا چشمہ ہے

﴿ حدیث نمبر:۱۷ ﴾

## امام حسین علیہ السلام سے اللہ جل شانہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دونوں محبت فرماتے ہیں

حدثنا عبدان بن محمد المروزی، ثنا قُتيبة بن سعيدٍ، ثنا حاتمُ بن اسماعيل، عن معاويةَ بن ابی مزَرّدٍ عن ابيه عن ابی هريرةَ قال: سمعت اُذُنایَ هاتانِ و اَبصرت

16 بحوالہ: فضائل الصحابة امام احمد بن حنبل باب: فضائل الحسن والحسين عليهما السلام حديث نمبر ۱۳۰۵

عینایَ ھاتانِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو اخذ بکفّیہ جمیعًا حسنا او حُسینًا وقدماہُ علی قدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو یقول: حُزُقَّۃ حُزقۃ ارق عین بقَّۃٍ فیرقی الغلام حتی یضع قدمیہ علی صدر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم قال لہُ: افتح، قال: ثم قبلہُ، ثم قال: اللھمَّ احبَّہُ فانی اُحبہُ۔[17]

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے دونوں کانوں سے سُنا اور اپنی دونوں آنکھوں سے دیکھا کہ آپ نے حضرت مولا حسن و مولا حسین علیہما السلام دونوں کے ہاتھوں کو پکڑا ہوا تھا، اُن کے قدم آپ نے اپنے قدموں پر رکھے ہوئے تھے، آپ فرمارہے تھے: آہستہ آہستہ چڑھو! ایک بچہ ان میں سے چڑھا، اُس نے دونوں پاؤں آپ کے سینے پر رکھے۔ پھر حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: اپنا منہ کھولو پھر آپ نے بوسہ لیا، پھر آپ نے فرمایا: اے اللہ جل جلالہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تُو بھی اس سے محبت کر۔

---

﴿ حدیث نمبر: ۱۸ ﴾

## سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اہلبیت اطہار علیہم السلام کا مراقبہ کرتے تھے

حدثنا عبداللہ قثنا ابی قثنا محمد بن جعفر قثنا شعبۃ عن واقد بن محمد بن زید انہُ سمع اباہ یحدث عن بن عمر عن ابی بکر الصدیق انہُ قال یایھا الناس ارقبوا محمداً فی اھل بیتہ۔[18]

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پانے کے لیے اہل بیت علیہما السلام کا مراقبہ کرو۔

---

17 المعجم الکبیر الطبرانی حدیث نمبر: ۲۶۵۳
18 بحوالہ: فضائل الصحابۃ امام احمد بن حنبل باب: فضائل علی علیہ لسلام حدیث نمبر ۹۷۱

## ﴿ حدیث نمبر:۱۹ ﴾

# جس شخص نے مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو چھوڑ دیا اس نے اللہ جل جلالہ اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چھوڑ دیا

حدثنا عبداللہ قال حدثنی ابی قثنا ابن نمیر قثنا عامر بن السبط قال حدثنی ابو الجحاف عن معاویۃ بن ثعلبۃ عن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا علی انہُ من فارقنی فقد فارق اللہ و من فارقك فقد فارقنی ۔[19]

سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: علی! علیہ السلام جو مجھ سے الگ ہوا تو یقیناً اللہ جل جلالہ سے الگ ہوا اور جو تم سے الگ ہو گا تو بلاشبہ وہ مجھ سے الگ ہو گا۔

## ﴿ حدیث نمبر:۲۰ ﴾

# اھل بیت اطہار علیہم السلام سے دل میلا کرنے والے کی نماز اور روزہ اس کے کام نہیں آئے گا

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: یا بنی عبدالمطلب، انی سالت اللہ فیکم ثلاثاً: ان یثبت قلوبکم ، و ان یعلم جاھلکم ، ویھدی ضالکم ، وسالتہ ان یجعل جوداء ، نجداء ،رحماء ، فلو ان رجلاً صفن بین الرکن والمقام ،فصلی وصام، ثم مات وھو مبغض لاھل بیت محمد، دخل النار ۔[20]

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے بنو عبدالمطلب میں نے تمہارے لیئے اللہ جل جلالہ سے تین چیزوں کا سوال کیا کہ تمہارے دلوں

---

19 بحوالہ: فضائل الصحابۃ امام احمد بن حنبل باب: فضائل الحسن والحسین رضی اللہ عنہما حدیث نمبر ۹۶۲

20 المستدرك للحاکم ،حدیث نمبر: ۴۷۷۵، ۲۔) المعجم الکبیر الطبرانی جلد:۱۱ حدیث نمبر: ۱۱۴۱۲

کو ایمان پہ مضبوط رکھے اور تمہارے جاہلوں کو علم عطاء کرے اور تمہارے بھٹکے ہوؤں کو راہ راست پہ لائے۔ اور میں نے اللہ جل جلالہ سے سوال کیا کہ وہ تمہیں سخی، پاکباز اور رحم دل بنائے۔ اور اگر کوئی شخص رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان صف آراء رہے اور نمازی ہو روزے دار ہو پھر وہ اس حالت میں مرجائے کہ اس کے دل میں اہل بیتِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بغض ہے تو جہنم میں ڈالا جائیگا۔

## ﴿حدیث نمبر:۲۱﴾

## حضور کے اہل بیت اطہار علیہم السلام کی عزت و تکریم نہ کرنے والا ولد الحرام ہے

عن امیر المؤمنین علی المرتضیٰ کرّم اللہ وجههُ الکریم قال، قال رسول اللہ صلی اللہ علیه و آله وسلم من لّم یعرف عترتی والانصار والعرب فهو لاحدٰی ثلثٍ اِما منافق و امّا ولدزنیّةٍ واما امرأً حملتهُ اُمُّهُ بغیر طهرٍ[21]

امیر المؤمنین حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا" جو میری عترت و انصار و عرب کا حق نہ پہچانے وہ تین حال سے خالی نہیں یا تو منافق ہے، یا ولد زنا یا حیضی بچہ (ولد حرام)

21 بحوالہ: جامع الاحادیث 5/594، مسند الفردوس للدیلمی 5/333، الکامل لابن عدی 3/203

## حدیث نمبر: ۲۲

# شرق وغرب میں بنوہاشم سب سے أفضل ہیں

حدثنا محمد قثنا بهلول بن مورق الساحی قثنا محمد بن عبيدة الربذی عن عمرو بن عبدالله عن الزهری عن ابی سلمة عن عائشة قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم قال لی جبریل یا محمد قلبت الأرض مشارقها ومغاربها فلم أجد ولد أب خيرا من بنی هاشم[22]

سیدہ عائشہ صدیقہ علیہا السلام سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جبرائیل علیہ السلام نے کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں نے زمین کا مشرق اور مغرب دیکھا ہے مگر کسی باپ کے بیٹے کو بنوہاشم علیہم السلام سے بہتر نہیں پایا۔

## حدیث نمبر: ۲۳

# اہلبیت اطہار علیہم السلام اللہ جل جلالہ کی جانب رسی ہیں

حدثنا أبو النضر ثنا محمد يعنی ابن طلحة عن الأعمش عن عطية العوفی عن أبي سعيد الخدری عن النبی صلى الله عليه وآله وسلم قال "انی أوشك أن أدعى فأجيب وانی تارك فيكم الثقلين كتاب الله عزوجل و عترتی، كتاب الله حبل ممدود من السماء الى الأرض وعترتی أهل بيتی وان اللطيف الخبير أخبرنی أنهما لن يفترقا حتى يردا على الحوض فانظرونی هم تخلفونی فيهما[23]"

22 بحوالہ: فضائل الصحابة امام احمد بن حنبل , باب: فضائل علی من حدیث ابی بکر بن مالك عن شیوخه غیر عبدالله حدیث نمبر: ۱۰۷۳

23 بحوالہ: مسند امام احمد بن حنبل، جلد نمبر: ۱۰، حدیث نمبر: ۱۱۰۷۳ مطبوعه: دار الحدیث القاهرة

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا عنقریب میرا بلاوا آجائے گا اور میں اُسے قبول کرلوں گا، بے شک میں تم میں دو قیمتی چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں کتاب اللہ، اور میری اولاد۔ کتاب اللہ جو آسمان سے زمین کی طرف لٹکی ہوئی ایک رسی ہے اور میری اولاد میری اہل بیت علیہم السلام ہے، اور بے شک مجھے لطیف وخبیر نے خبر دی ہے کہ یہ دونوں کبھی بھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے حتی کہ حوض پر مجھ سے آملیں گے، اب تم دیکھ لو ان دونوں سے میری بعد کیا سلوک کرتے ہو؟

## ﴿حدیث نمبر: ۲۴﴾

## بنو ھاشم علیہم السلام کا اللہ جل جلالہ کے ھاں مقام و مرتبہ

حدثنا علی بن المنکدر الکوفی نا محمد بن فضیل عن الاجلح عن ابی الزبیر عن جابر بن عبداللہ قال دعا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیاً یوم الطائف فانتجاہُ فقال الناس لقد طال نجواہُ مع ابن عمہٖ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ ما انتجیتہُ ولکن اللہ انتجاہُ[24]

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے طائف کی لڑائی کے موقع پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو بُلایا اور اُن سے سرگوشی کی لوگ کہنے لگے آج آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے چچا زاد بھائی کے ساتھ کافی دیر سرگوشی کی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں نے اُس سے سرگوشی نہیں کی بلکہ اللہ جل شانہ نے خود اُن سے سرگوشی کی ہے۔

24 بحوالہ: جامع الترمذی، باب المناقب علی بن ابی الطالب , حدیث نمبر: ۳۷۲۶

## ﴿حدیث نمبر:۲۵﴾

# اللہ جل جلالہ کے محبوب نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے زیادہ محبت سیدہ فاطمہ علیہا السلام اور مولا علی علیہ السلام سے تھی

حدثنا حسین بن یزید الکوفی نا عبد السلام بن حرب عن ابی الحجاف عن جمیع بن عمیر الرتیمی قال دخلت مع عمّتی علیٰ عائشةَ فسئلتُ ایُّ الناس کان أحب الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالت فاطمةُ فقیل من الرجال قالت زوجھا ان کان ما عملت صوّاما قوّاماً[25]

جمیع بن عمیر الرتیمی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں اپنی پھپھی کے ساتھ سیدہ عائشہ صدیقیہ علیہا السلام کے پاس حاضر ہوا اور پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب سے زیادہ کس سے محبت تھی؟ فرمایا سیدہ فاطمہ علیہا السلام سے۔ پھر پوچھا کہ مردوں میں سے؟ فرمایا اُن کے شوہر سے اور میں اچھی طرح جانتی ہوں وہ کثرت سے روزے رکھتے اور نمازیں پڑھا کرتے تھے۔

## ﴿حدیث نمبر:۲۶﴾

# اھلبیت اطہار علیہم السلام سفینہ نوح کی مثل ہیں

وعن ابن عباسٍ رضی اللہ عنھما قال، قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: مثل اھل بیتی مثل سفینةِ نوحٍ، من رکبھا نجا ومن ترکھا غرق[26]

حضرت ابن عباس رضوان اللہ علیہم اجمعین سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میرے اہل بیت علیہم السلام کی مثال حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جیسی ہے جو اس میں سوار ہو گیا نجات پا گیا اور جس نے اسے چھوڑ دیا وہ غرق ہو گیا۔

25 بحوالہ: جامع الترمذی، باب: ما جاء فی فضل فاطمہ بنت رسول اللہ، حدیث نمبر: ۳۸۷۴

26 بحوالہ: المعجم الکبیر الطبرانی )بقیة اخبار الحسن بن علی رضی اللہ عنھما(، جلد: ۳، حدیث نمبر: ۲۶۳۸

﴿ حدیث نمبر:۲۷﴾

## روز محشر صرف آل رسول علیہم السلام کی نسبت باقی رہے گی

عن جابر قال سمعت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ یقول سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول: ینقطع یوم القیامۃ کل سبب ونسب الا سببی ونسبی [27]

امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سُنا آپ نے فرمایا قیامت کے روز سب سبب اور نسب ختم ہو جائیں گے سوائے میرے سبب اور نسب کے۔

﴿ حدیث نمبر:۲۸﴾

## مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی شہادت پر امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کا خطبہ!

حدثنا أبو محمد الحسن بن محمد بن یحیی ابن أخی طاهر العقیقی الحسنی، ثنا إسماعیل بن محمد بن إسحاق بن جعفر بن محمد بن علی بن الحسین، حدثنی عمّی علی بن جعفر بن محمد،حدثنی الحسین بن زید،عن عمر بن علی،عن ابیه علی بن الحسین قال: خطب الحسن بنُ علیٍ النَّاس حین قُتل علیّ،فحمد الله واثنی علیه،ثم قال:لقد قبض فی جذه اللیلة رجل لا یسبقهُ الاوَّلون بعمل ولا یدرکهُ الاخرون،وقد کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یعطیه رایتهُ فیقاتل وجبریل ویمینه و مکائیل عن یساره فما یرجع حتی یفتح الله علیه،وما ترك علی اهل الارض صفراء ولابیضاء الَّا سبعمائة درهم فضلت من عطایاه أراد أن یبتاع بها خادما لاهله،ثمَّ قال:ایها الناس عرفنی فقد عرفنی، و من لم یعرفنی فانا الحسن بن علیٍّ،وانا ابن النبیِّ،وانا ابن الوصیِّ،وانا ابن البشیر،وانا ابن النذیر،وانا

---

27 بحواله: المعجم الکبیر الطبرانی )بقیة اخبار الحسن بن علی رضی الله عنه (جلد:۳، حدیث نمبر:۲۶۳۵

ابن داعی الی اللہ باذنہ،انا ابن السراج المنیر،وانا من اہل البیت الذی أذھب اللہ عنہم الرجس وطہرھم تطہیراً،وانا من اہل البیت الذی افترض اللہ مودتہم علی کلّ مسلم،فقال تبارک وتعالی لنبیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: قل لا اسالکم علیہ اجراً الا المودۃ فی القربی ومن یقترف حسنۃ نزدلہ فیہا حسنا(الشوری:۲۳)فاقتراف الحسنۃ مودتنا اہل البیت۔[28]

حضرت مولا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم کی شہادت کے موقع پر حضرت امام حسن بن علی علیہما السلام نے خطبہ ارشاد فرمایا، اللہ جل جلالہ کی حمد و ثنابیان کی پھر فرمایا، آج کی شب ایسے شخص کا انتقال ہوا ہے نہ تو پہلے والوں میں عمل میں اُن سے آگے نکل سکا اور نا ہی بعد والوں میں کوئی اُن تک پہنچ سکے گا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جہاد میں انھیں پرچم عطا فرمایا کرتے تھے، پس جہاد میں جبرائیل علیہ السلام اُن کے دائیں اور میکائیل علیہ السلام اُن کے بائیں جانب ہوتے،اور اللہ جل جلالہ نے انہیں ہمیشہ فتح سے ہمکنار فرمایا،اور آپ علیہ السلام کا تمام ترکہ صرف سات سو درھم تھا وہ بھی آپ علیہ السلام کے اُن عطیات سے بچا ہوا تھا جو کہ آپ علیہ السلام نے اپنے گھر والوں کے لیے خادم خریدنے کی غرض سے رکھے تھے، پھر آپ علیہ السلام نے فرمایا:اے لوگو! جو مجھے جانتے ہیں،وہ تو جانتے ہیں اور جو نہیں جانتے وہ بھی جان لیں کہ میں"حسن بن علی علیہما السلام" ہوں، میں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بیٹا ہوں، میں وصیِ رسول کا بیٹا ہوں، میں بشارت دینے والے کا بیٹا ہوں، میں نذیر(ڈرسنانے والے) کا بیٹا ہوں، میں اُس شخص کا بیٹا ہوں جو اللہ کے حکم سے لوگوں کو اس کی جانب بُلاتا ہے، اور میں سراج منیر (ہدایت کے چمکتے ہوئے سورج) کا بیٹا ہوں، میرا تعلق اُس گھرانے سے ہے جہاں جبرائیل علیہ السلام کی آمدورفت رہی، اور میرا تعلق اُس گھرانے سے ہے جسے اللہ جل جلالہ نے ہر نجاست سے پاک کر کے ستھرا رکھا ہے، اور میرا تعلق اُس گھرانے سے ہے جس سے محبت کرنا اللہ جل جلالہ نے ہر مسلمان پر فرض کیا ہے، پس اللہ جل جلالہ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا:"تم فرماؤ! میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں

28 بحوالہ: المستدرک للحاکم، ۵/۲۰۸، الرقم ۴۸۶۶

مانگتا، مگر قرابت داروں کی محبت اور جو نیک کام کرے، ہم اس کے لیے اس میں اور خوبی بڑھائیں"۔اس آیت میں نیک کام سے مراد "ہم اہل بیت علیہم السلام سے محبت کرنا ہے"

## ﴿حدیث نمبر:۲۹﴾

## سات خصوصیات جو اللہ جل جلالہ نے صرف اپنے محبوب کریم رؤف الرحیم محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہلبیت اطہار علیہم السلام کو عطا فرمائیں

حدثنا محمد بن رزيق بن جامع المصرى ،ثنا الهيثم بن حبيب ،ثنا سفيان بن عيينه،عن على بن على المكى الهلالى،عن ابيه،قال: دخلت على رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم فى شكاته التى قبض فيها ،فاذا فاطمة رضى الله تعالىٰ عنها عند راسه قال:فبكت حتى ارتفع صوتها ،فرفع رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم طرفه اليها فقال:حبيبتى فاطمة ما الذى يبكيك؟فقالت:

اخشى الضيعة من بعدك۔فقال:يا حبيبتى ،اما علمت ان الله عزوجل اطلع الى الارض اطلاعة فاختار منها اياك فبعث برسالته ،ثم اطلع اطلاعة فاختا منها بعلك و اوحى الى ان انكحك اياه،يا فاطمة و نحن اهل بيت قد اعطانا الله سبع خصال لم يعط احد قبلنا،ولا يعطى احد بعدنا،انا خاتم النبيين ،واكرم النبيين على الله،واحب المخلوقين الى الله عزوجل ،وانا ابوك،ووصى خير الاوصياء واحبهم الى الله ،وهو بعلك،و شهيدنا خير الشهداء واحبهم الى الله وهو عمك حمزة بن عبد المطلب ،وهو عم ابيك،وعم بعلك،و منا من له جناحان اخضران يطير فى الجنة مع الملائكة حيث يشاء وهو ابن عم ابيك و اخو بعلك،و منا سبطا هذه الامة ،و هما ابناك الحسن والحسين ،وهما سيدا شباب اهل الجنة،وابوهما والذى بعثنى بالحق خير منهما ،يا فاطمة والذى بعثنى بالحق منهما مهدى هذه الامة اذا صارت الدنيا هرجا و مرجا،و تظاهرت الفتن،وتقطعت السبل،و اغار بعضهم على بعض،فلا كبير يرحم صغيرا،ولا صغير يوقر

کبیرا،فیبعث الله عزوجل عند منهما من یفتح حصون الضلالة،وقلوبا غلفا،یقوم بالدین فی آخر الزمان کما قمت به فی اول الزمان،ویملا الدنیا عدلا کما ملئت جورا،یافاطمة لا تحزنی ولا تبکی،فان الله عزوجل ارحم بك وارأف علیك منی،وذلك لمكانك منی،وموضعك من قلبی،وزوجك الله زوجك و هو اشرف اهل بیتك حسبا،واكرمهم منصبا،وارحمهم بالرعیة،واعدلهم بالسویة،وابصرهم بالقضیة،وقد سالت ربی عزوجل ان تجونی اول من یلحقنی من اهل بیتی،،[29]

حضرت علی بن علی مکی الہلالی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس اس بیماری میں آیا جس میں آپ نے وصال فرمایا، سیدہ فاطمۃ الزہرا علیہا السلام حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر کے پاس تھیں آپ نے دعا پڑھی، جس وقت آپکی آواز اونچی ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی طرف نگاہ اٹھائی اور فرمایا میری لخت جگر فاطمۃ الزہرا علیہا السلام کیوں رو رہی ہیں؟ حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا علیہا السلام نے عرض کی: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ضائع ہونے کا خوف ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری پیاری کیا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ اللہ جل جلالہ نے زمین پر دیکھا ان میں سے آپکے کے والد کو چنا، رسالت دے کر بھیجا، پھر دوسری دفعہ دیکھا تو ان میں سے آپ کے شوہر کو چنا اور میری طرف وحی کی کہ آپ سے اسکا نکاح کروں، اے فاطمۃ الزہرا! علیہا السلام ہم گھر والوں کو اللہ تعالیٰ نے سات خصوصیات دی ہیں جو ہم سے پہلے کسی کو نہیں دی ہیں، نہ ہمارے بعد کسی کو دے گا، میں خاتم النبیین ہوں اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے زیادہ عزت والا ہوں اور تمام مخلوق سے زیادہ محبوب ہوں، میں آپ کا والد ہوں، میرا وصی تمام وصیوں سے بہتر ہے اور اللہ جل جلالہ کے ہاں محبوب ہے وہ آپکا شوہر ہے، اور ہمارا شہید تمام شہداء سے بہتر ہے اور اللہ تعالیٰ کا محبوب ہے وہ آپ کا چچا حمزہ بن عبد المطلب ہے (اس لحاظ سے کہ حضرت حمزہ علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رضاعی بھائی بھی تھے) اور آپ کے والد کا چچا ہے اور آپ کے شوہر کا چچا ہے اور

29 المعجم الکبیر الطبرانی، باب: بقیة اخبار الحسن بن علی حدیث نمبر: ۲۶۷۵

ہم میں سے وہ ہے جس کے دو سبز پر ہیں،ان کے زریعے فرشتوں کے ساتھ اڑتا ہے جہاں چاہتا ہے اور آپ کے والد کا چچا زاد اور آپ کے شوہر کا بھائی ہے (یعنی حضرت سیدنا جعفر طیار علیہ السلام)اور ہم میں سے اس امت کے دو سبط ہیں،وہ دونوں آپ کے لخت جگر حسن و حسین علیہما السلام ہیں،دونوں جنتی جوانوں کے سردار ہیں،ان دونوں کے والد وہ ہیں وہ ذات جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے جو ان دونوں سے بہتر ہیں،اے فاطمۃالزہرا علیہا السلام وہ ذات جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا اس امت میں ان دونوں سے مہدی ہو گا،جب دنیا میں قتل و غارت ہو گی،فتنے ہوں گے، سبھی راستے ختم ہوں گے،بڑے چھوٹوں پہ رحم نہیں کریں گے،چھوٹے بڑوں کی تعظیم نہیں کریں گے،اللہ جل جلالہ اس وقت ان دونوں میں سے اس کو بھیجے گا جو گمراہی کے قلعے فتح کرے گا اور دلوں کی غفلت کو دور کرے گا،آخری زمانہ میں دین کو ایسے قائم کرے گا جس طرح میں نے اول زمانہ میں قائم کیا تھا،دنیا کو انصاف سے بھر دے گا جس طرح پہلے ظلم سے بھری ہوئی ہو گی،اے فاطمۃ الزہرا علیہا السلام پریشان نہ ہو اور رو نہیں،اللہ جل جلالہ آپ پر مجھ سے زیادہ رحم فرمائے گا اور نرمی فرمائے گا اور یہ سب اس مقام و مرتبہ کی وجہ سے ہے جو آپ کو مجھ سے حاصل ہے اور جو آپ کا مقام میرے دل میں ہے،اللہ جل جلالہ نے جس بندے کے ساتھ آپ کی شادی کے اسباب مہیا فرمائے ہیں وہ اہل بیت میں سے حسب کے لحاظ سے شرف والا ہے،اور منصب کے اعتبار سے بڑا عزت والا ہے،عوام پہ رحم کرنے والا ہے،برابری کرنے میں عدل کرنے والا ہے،فیصلہ کرنے میں بڑی بصیرت رکھنے والا ہے،میں نے اپنے رب سے یہ سوال کیا ہے کہ میرے اہل بیت میں سے سب سے پہلے آپ مجھ سے ملیں۔

## ﴿حدیث نمبر:۳۰﴾
## مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے محبت معیار ایمان ہے

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ إِنَّا كُنَّا لَنَعْرِفُ الْمُنَافِقِينَ نَحْنُ مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ بِبُغْضِهِمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ۔[30]

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم انصار لوگ، منافقین کو ان کے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ بغض کی وجہ سے پہچانتے تھے۔ اس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔

## ﴿حدیث نمبر:۳۱﴾
## مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم سید العرب ہیں

حدثنا محمد بن عثمان بن ابی شیبة، لنا ابراھیم بن اسحاق الصنی، لنا قیس بن الربیع، عن لیث، عن ابی لیلیٰ عن الحسن بن علی رضی اللہ عنہ قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: یا انس انطلق فادع لی سید العرب یعنی علیا۔ فقالت عائشة رضی اللہ عنھا: الست سید العرب؟ قال: انا سید ولد آدم، وعلی سید العرب، فلما جاء علی رضی اللہ عنہ أرسل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم الی الانصار، الا ادلکم علی ما ان تمسکتم بہ لن تضلو بعدہ؟ قالو: بلی یا رسول اللہ۔ قال: ھذا علی فاحبوہ بحبی، و کرموہ لکرامتی، فان جبریل امرنی بالذی قلت لکم عن اللہ تعالیٰ[31]

30 بحوالہ: فضائل الصحابة امام احمد بن حنبل باب: فضائل علی علیہ السلام حدیث نمبر:۳۱
31 بحوالہ: المعجم الکبیر الطبرانی ,جلد:۳ ,حدیث نمبر:۲۷۴۹

مولا حسن بن علی علیہ السلام فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: انس جاؤ! عرب کے سردار کو بلاؤ، یعنی علی کو۔ حضرت عائشہ علیہا السلام نے عرض کی: یارسول اللہ کیا آپ عرب کے سردار نہیں ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں اولاد آدم کا سردار ہوں اور علی عرب کا سردار ہے۔ جب حضرت مولا علی علیہ السلام آئے تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اَنصار کی طرف بھیجا انہیں بلانے کیلیئے۔ آپ نے فرمایا: اے اَنصار کیا تمہیں بتاؤں کہ اگر تم اسے مضبوطی سے تھام لو تو تم ہرگز اس کے بعد گمراہ نہ ہوگے۔ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ علی علیہ السلام ہے اس سے محبت کرو میری محبت کی وجہ سے، اور اسکی عزت کرو میری عزت کی وجہ سے، کیونکہ جبریل علیہ السلام نے مجھ سے عرض کی ہے: میں تم کو اللہ جل جلالہ کی طرف سے کہہ رہا ہوں

---

## ﴿ حدیث نمبر: ۳۲ ﴾

# اھلبیت علیہم السلام سے محبت کرنے والے کی عمر میں برکت ہوتی ہے

قال رسول اللهؐ: "من احبَّ ان يبارك لهُ فی اجلهٖ وان يمتعهُ الله بما خولهُ فليخلفنی فی اهلی خلافةً حسنةً ومن لم يُخلفنی فيهم بتك امره وورِدَّ علی يوم القيٰمة مسودًّا وجههُ" رواه ابو الشيخ فی تفسيرهٖ وابو نعيم عن عبدالله بن بدر الخطمیؓ[32]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جسے پسند ہو کہ اس کی عمر میں برکت ہو خدا اُسے اپنی دی ہوئی نعمت سے بہرہ مند کرے تو اُسے لازم ہے کہ میرے بعد میرے اہل بیت علیہم السلام سے اچھا سلوک کرے۔ جو ایسا نہ کرے اس کی عمر کی برکت اُڑ جائے اور قیامت میں میرے سامنے

[32] بحوالہ: کنزالعمال، جلد: ۱۲، حدیث نمبر: ۳۴۱۷۱

کالامنہ لے کر آئے۔ اس کو روایت کیا ابو الشیخ نے اپنی تفسیر میں اور ابو نعیم نے عبد اللہ بن بدر خطمی سے۔

## ﴿حدیث نمبر: ۳۳﴾

## بروز محشر سیدہ کائنات فاطمۃ الزھرہ علیہا السلام کے ادب میں تمام مخلوق سر خم کرے گی

إذا كان يوم القيامته نادى مناد من بطنان العرش، يا اهل الجمع انكسوا رؤسكم وغضوا ابصاركم حتى تمر فاطمة بنت محمد على الصراط، فتمر مع سبعين ألف جارية من الحور العين كمر البرق[33]

روز قیامت عرش سے منادی کرنے والا ندا کرے گا کہ اے اہل محشر اپنے سروں کو جھکا لو اور نگاہیں نیچی کر لو یہاں تک کہ سیدہ فاطمۃ الزھرہ بنت محمد علیہا السلام پل صراط پار نہ کر لیں، پس وہ اپنی ستر ہزار حور العین خادماؤں کے جلو میں بجلی کی رفتار سے پل صراط سے گزریں گی۔

## ﴿حدیث نمبر: ۳۴﴾

## سیدہ کائنات علیہا السلام اپنے محبین کو آگ سے بچا لیں گی

عن ابی هريرة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما سميت فاطمة لان الله فطمها و محبيها عن النار[34]

33 بحوالہ: کنزالعمال ، جلد:۱۲، حدیث نمبر: ۳۴۲۰۹
34 کنزالعمال، جلد:۱۲، حدیث نمبر: ۳۴۲۲۷

حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فاطمہ علیہا السلام نام اس لیئے رکھا گیا کہ اللہ جل جلالہٗ نے انہیں اور اور ان کے محبین کو آگ سے آزاد کر دیا۔

---

## حدیث نمبر:۳۵

## سیدۃ فاطمۃ الزھرہ سلام اللہ علیٰ ابیھا و علیھا خیر الانبیا محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کے جگر کا ٹکڑا ہیں

قال رسول الله ﷺ إنما فاطمة بضعة مني يؤذيني ما آذاها وينصبني ما انصبها

رسول کریم ﷺ نے فرمایا بیشک فاطمہ علیہا السلام میرے جگر کا ٹکڑا ہے اس نے مجھے ایذا پہنچائی جس نے فاطمہ علیہا السلام کو ایذا پہنچائی اور اس نے مجھے تکلیف پہنچائی جس نے فاطمہ علیہا السلام کو تکلیف پہنچائی[35]

---

## حدیث نمبر:۳۶

## بنو ھاشم علیہم السلام ہر مجلس میں سب سے زیادہ معزز ہیں

يقوم الرجل من مجلسه لا ميه الا بنو هاشم لا يقومون لاحدٍ

ہر شخص اپنے بھائی کے لیے اپنی مجلس سے اٹھے مگر بنو ھاشم کسی کے لیے نہ اٹھیں۔[36]

35 بحوالہ: کنزالعمال، جلد:۱۲، حدیث نمبر:۳۴۲۱۵

36 کنزالعمال بحوالہ طب والخطیب عن ابی امامہ حدیث ۳۳۹۱۵

### ﴿حدیث نمبر:۳۷﴾

## سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا نور تخلیق آدم سے قدیم ہے

عن سلمان قال سمعت حبیبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول کُنت انا وعلی نورا بین یدی اللہ عزوجل قبل ان یخلق ادم باربعۃ عشر ألف عام فلما خلق اللہ ادم قسم ذلك النور جزء ین فجزء انا وجزء علی۔[37]

سلمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے حبیب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں اور علی علیہ السلام آدم علیہ السلام کی تخلیق سے چودہ ہزار سال پہلے اللہ جل جلالہ کی بارگاہ میں نور تھے۔ جب اللہ جل جلالہ نے آدم کو پیدا کیا تو وہ نور حصوں میں تقسیم ہو گیا، ایک حصہ میں (سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ایک حصہ علی علیہ السلام۔

---

### ﴿حدیث نمبر:۳۸﴾

## اھلبیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کا گروہ ہیں، ان کا مخالف شیطانی گروہ ہے

عن حبۃ وھو العرنی عن علی قال نحن النجباء، وأفراطنا افراط الانبیاء، وحزبنا حزب اللہ، وحزب الفئۃ حزب الشیطان ومن سوی بیننا وبین عدونا فلیس منا[38]

حبہ عرنی سے روایت ہے کہ سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: ہم شریف النسب ہیں، ہماری نسل انبیاء کی نسل ہے، ہمارا گروہ اللہ جل جلالہ کا گروہ ہے اور ہمارا مخالف گروہ شیطان لعین کا گروہ، جو ہمیں اور ہمارے دشمنوں کو برابر سمجھتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

---

37 بحوالہ: فضائل الصحابۃ امام احمد بن حنبل، باب: فضائل علی علیہ السلام، حدیث نمبر:۱۱۳۰
38 بحوالہ: فضائل الصحابۃ امام احمد بن حنبل، باب: فضائل علی علیہ السلام، حدیث نمبر:۱۱۶۰

## ﴿حدیث نمبر:۳۹﴾

## حضرت امام محمد مہدی علیہ السلام اولاد فاطمہ علیہا السلام سے ہیں

عن سعید بن المسیب، عن ام سلمة قالت: سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول: المهدی من عترتی من ولد فاطمة[39]

حضرت سعید بن مسیب روایت کرتے ہیں حضرت ام سلمہ علیہا السلام سے فرماتی ہیں: میں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مہدی میری عترت میں سے ہیں سیدۃ فاطمۃ الزہرا علیہا السلام کی اولاد سے ہیں۔

---

## ﴿حدیث نمبر:۴۰﴾

## اہل جنت کی سرداری حسنین کریمین علیہم السلام کے گھر میں ہے

عن حذیفة قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم اما رایت العارض الذی عرض لی قبیل؟ هو ملك من الملائکة لم یهبط الی الارض قط قبل هذه اللیلة، استاذن ربه عزوجل ان یسلم علی ویبشرنی ان الحسن والحسین سیدا شباب اهل الجنة وان الفاطمه سیده نساء اهل الجنة[40]

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تم نے وہ پیکر نہیں دیکھا جو تھوڑی دیر پہلے میرے سامنے آیا، وہ فرشتوں میں سے ایک فرشتہ ہے جو آج رات سے پہلے کبھی زمین پر نہیں اترا، اس نے اپنے رب عظیم سے دعا کی کہ وہ مجھے سلام کرے اور مجھے

39 بحوالہ: سنن ابی داؤد، جلد:۴؛ باب: کتاب المهدی، حدیث نمبر:۴۲۸۴
40 بحوالہ: کنزالعمال، جلد:۱۲، حدیث نمبر:۳۴۲۴۹

بشارت دے کہ حسن اور حسین علیہما السلام اہل جنت کے جوانوں کے سردار ہیں اور فاطمہ علیہا السلام اہل جنت کی عورتوں کی سردار ہیں۔

-----------------

حرف آخر:

تمام تعریفیں، بزرگی اللہ تبارک و تعالیٰ کے لئے، اور لاکھوں درود اور سلام محبوب رب کبریا آقا محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ کی آلِ اطہار پر آپ کی عترت پر اور آپ کی ذریت مطاہرہ پر۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص میری چالیس حدیثیں لکھے اور اپنے پروردگار سے بخشش کی امید رکھے تو وہ بخشا جائے گا اور اُسے شہدا کا ثواب عطا کیا جائے گا۔"

بفضلہ تعالیٰ "اربعینِ اھلبیت اطہار علیہم السلام ورضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین" تمام محبان رسول و آل رسول کے لئے بہترین تحفہ ہے۔ بلاشبہ اھلبیت رسول کی شانیں ورااَلوراَ ہیں۔ یہی انہی کی نسبت کا فیض ہے کہ مجھ سے ادنیٰ غلام اہلبیت کو چالیس مستند احادیث کا گلدستہ سجانے کی ہمت و توفیق ہوئی۔

احباب! ان احادیث کو ضرور پڑھیں۔ اور اپنے احباب، رشتہ دار، بچوں اور اہلخانہ کو بھی پڑھائیں۔ جو یاد کرنے کا شوق رکھتے ہوں ان کا حوصلہ بڑھائیں۔ عشق اھلبیت اطہار کو فروغ دینے کے لئے یہ طریقہ نہایت مقبول اور موثر ہے۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَعِتْرَتِهٖ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَكَ

جزاک اللہ خیرا